تبصرۂ کتب

فیوضاتِ حسینی
(تحفۂ ابراہیمیہ)

مرتب ۔ حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سواتی مدرسہ نصرۃ العلوم ۔ گوجرانوالہ ۔

صفحات ۲۰۴ ۔ قیمت مجلد پانچ روپے

یہ دراصل حضرت علامہ مولانا حسین علی صاحب مرحوم ۔ واں بھچراں ضلع میانوالی کی فارسی کتاب تحفۂ ابراہیمیہ کا اردو ترجمہ اور تشریح ہے ۔ فاضل مترجم نے کتاب کے آغاز میں حضرت مصنف مرحوم کے احوال اور وقائع زندگی اور روحانی و علمی کمالات پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ۔ اور اجمالی طور پر حضرت مصنف کے ممتاز تلامذہ کے حالات اور خصوصیات بھی ذکر کئے ہیں ۔ مصنف تحفۂ ابراہیمیہ توحید کی اشاعت میں خاص مقام رکھتے ہیں ۔ اس کے ساتھ وہ ایک صاحب نسبت و ارشاد بزرگ بھی ہیں ۔ اگر حضرت کے بعض تلامذہ تصوف کے سلاسل اور توسل وغیرہ کے سلسلہ میں اپنے شیخ کی ان معتدلانہ تعلیمات کو نگاہ میں رکھیں تو ان کے متشددانہ انداز میں اعتدال اور افراط و تفریط کی بجائے توسط پیدا ہو سکتا ہے ۔ فاضل مترجم نے ایک اہم شخصیت جو ایک خاص مکتب فکر کی رہنما سمجھی گئی ہے کے احوال اور علمی نوادر کو اس کتاب کے ذریعہ عام کر دیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عطا فرماوے ۔ کتاب کی طباعت و کتابت بہت عمدہ ہے ۔

لحن صریر

از عبدالعزیز خالد ۔ صفحات ۳۱۳ ۔ قیمت تین روپے

ملنے کا پتہ :۔ بک لینڈ ۔ ۱۲ محمد بلڈنگ ۔ بندر روڈ کراچی ۱

عبدالعزیز خالد ملک کے ایک قادر الکلام شاعر ہیں بالخصوص فارسی ، عربی قوافی میں انہیں تغزل کا ید طولیٰ حاصل ہے ۔ پیش نظر کتاب بھی خالد صاحب کی غزلیات کا ایک گرانمایہ مجموعہ ہے ۔ اشعار میں جابجا آیات قرآنی اس طرح سے سموئی ہیں کہ گویا وہ شعر کا ایک حصہ ہیں ۔ یہ مصنف کی غایت درجہ ذہانت ، دینی معلومات میں وسعت مطالعہ کا ثبوت اور اس کے ساتھ قرآن کریم کے قول فصل اور آیات مفصلات ہونے کی دلیل کہ شعر نہ ہونے کے باوجود وہ فصاحت و بلاغت کے ہر معیار پر پورا اترتا ہے اور نثر ہونے کے باوجود عروض و قوافی کے کئی شعری اوزان پر بھی فٹ ہو سکتا ہے ۔ اگرچہ یہ قرآن کریم کے معجزانہ اوصاف میں سے ایک بالکل معمولی سی خوبی ہے ۔ ادب اور شعر سے شوق رکھنے والے حضرات مصنف کی دیگر کتابوں کی طرح اس سے بھی یقیناً محظوظ ہوں گے ۔ البتہ مشکل کلمات اور مسجع مقفیٰ الفاظ کی کثرت سے بعض حضرات کو وحشت بھی ہو سکتی ہے ۔